



## یا رسول اللہ! مال تبا و گئ اور راستہ بند و گئ، اللہ سے دعا کیجیے کہ تم پر پانی برسائے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں اس دروازے سے داخل ہوا، جو دارالقضا کی طرف تھا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف اپنا منہ کر کے کھڑا ہوا، پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! مال تبا و گئ اور راستہ بند و گئ، اللہ سے دعا کیجیے کہ تم پر پانی برسائے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، پھر فرمایا: «اللَّهُمَّ اَعْتِنَا، اللَّهُمَّ اَعْتِنَا، اللَّهُمَّ اَعْتِنَا» انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! آسمان پر کہیں کسی بادل یا بادل کی ٹکڑی کا نام و نشان تک نہ تھا، اور مارے اور سلے (پھاڑے) کے بیچ میں کوئی گھر یا مکان بھی نہیں تھا کہ: اتنے میں اس (پھاڑے) کے پیچھے سے ڈھال کی طرح ایک بادل نمودار ہوا، پھر جب وہ آسمان کے بیچ میں پہنچا تو پھیل گیا اور پھر برسنے لگا اللہ کی قسم! تم نے چھ دن تک سورج نہیں دیکھا پھر اسی دروازے سے اگلے جمعہ کے دن ایک شخص داخل ہوا، اور رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے وہ کھڑے کھڑے ہی آپ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مال تبا و گئ اور راستہ بند و گئ، اللہ سے دعا کیجیے کہ تم پر پانی برسائے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، پھر فرمایا: «اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الْاَكَامِ وَالطَّرَابِ، وَطُطُونِ الْاُودِيَةِ، وَمَتَابِتِ الشَّجَرِ» کہنا: چنانچہ بارش تھم گئی اور تم دھوپ میں چلتے ہوئے باہر نکلے شریک نہ کہنا: میں نے انس بن مالک سے پوچھا: کیا یہ وہی ہے شخص تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم

[صحیح] [متفق علیہ]

ایک اعرابی جمعہ کے دن نبی ﷺ کی مسجد میں اس مغربی دروازے سے داخل ہوا جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف تھا، جبکہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے اس شخص نے نبی ﷺ کی طرف رخ کیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مویشی ہلاک ہو گئے، اور ان جانوروں کے مرنے یا بھوک سے کمزور ہو جانے کے سبب راستہ بند ہو گئے ہیں، آپ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ تم پر بارش برسائے چنانچہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، پھر ارشاد فرمایا: "اللہ! میں سیراب فرما، اللہ! میں سیراب فرما، اللہ! میں سیراب فرما" انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا بھی نہ تھا، اور مارے اور جبلِ سلے، جو مسجد کے مغرب میں واقع ہے اور جہاں سے بادل اٹھتے ہیں، کے درمیان کوئی گھر یا مکان نہیں تھا جو اسے دیکھنے میں حائل ہوتا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چنانچہ اس کے پیچھے سے ڈھال کی طرح ایک گول بادل نمودار ہوا، جب وہ مدینہ کے آسمان کے وسط میں پہنچا تو پھیل گیا، پھر برسنے لگا اللہ کی قسم! تم نے بارش کے سبب اگلے جمعہ تک سورج نہیں دیکھا پھر اگلے جمعہ کو وہی شخص اسی دروازے سے داخل ہوا جبکہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے وہ کھڑے کھڑے ہی آپ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مال تبا و گئ اور راستہ بند و گئ، آپ اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ تم سے بارش روک دے راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک اٹھائے اور پھر یہ دعا فرمائی: "اللہ! بارش کو ہمارے اردگرد پھیر دے اور تم پر نہ برسائے اللہ! اسے ٹیلوں اور پھاڑیوں جیسی بلند جگہوں پر، وادیوں میں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر برسائے" انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: چنانچہ بارش والا بادل چھٹ گیا، اور تم دھوپ میں چلنے لگے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

